سوال

(97)جوامام سورہ فاتحہ بھی صحیح نہ پڑھ سکے تو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام سورہ فاتحہ کے پڑھنے میں بھی غلطی کرے تو کیا اس کی اقتداء میں نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام سورہ فاتحہ میں بھی لحن کرے کہ اس سے معنی میں تبدیلی آجائے تو اسے متوجہ کرنا اور اسے لقمہ دینا واجب ہے اور اگر وہ اپنی قرات کو درست کرلے تو الحمد للہ ورنہ اس کے پیچھے نماز جائز نہ ہوگی اور انتظامیہ پر واجب ہے کہ اسے امامت سے معزول کردے، ایسے لحن کی مثال جس سے معنی میں تبدیلی آتی ہو یہ ہے کہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لے یا إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں کاف پر کسرہ پڑھ لے اور وہ لحن جس سے معنی میں تبدیلی نہ آتی ہو اس کی مثال یہ ہے کہ

''رَبِّ الْعَالَمِينَ'' یا ''الرحمن'' کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھے تو اس سے نماز میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔

فتاویٰ ابن باز